سوال

(39) ایک قبر کھودی گئی۔ اتفاق سے وہاں کسی مردہ کی ہڈیاں نکل آئیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ اس علاقہ میں ایک قبر کھودی گئی۔ اتفاق سے وہاں کسی مردہ کی ہڈیاں نکل آئیں۔ اس کو دفن کر کے پھر دوسری جگہ قبر کھودی گئی وہاں بھی یہی معاملہ ہوا پھر تیسری جگہ قبر کھودی گئی۔ پھر وہی کیفیت ہوئی بتیا جائے کہ اس صورت میں کسی پرانی قبر میں میت کو دفن کرنا جائز ہے۔ یا نہیں مسئلہ ہذا کتب معتبرہ سے تحریر فرمادی اور امثلہ بھی بیان فرمادیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب ہر جگہ سے قبر برآمد ہوئی اور قبرستان میں کوئی خالی جگہ نہیں ملتی تو اس صورت میں پرانی قبر میں دفن کرنا جائز ہے۔ احد کے شہیدوں کو ایک قبر میں دو دو تین تین کر کے دفن کیا گیا تھا۔ فتاوی عالم گیری میں ہے۔ ضرورت کے سوا دو یا تین آدمیوں کو ایک ہی قبر میں دفن نہ کیا جائے۔ اور اگر کسی اور خالی جگہ میں تازہ میت کو دفن کر دیا جائے تو بہتر ہے ورنہ مجبوری کی حالت میں کسی پرانی قبر میں دفن کر دینا جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 60

محدث فتویٰ